DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 438

DATED. 15-05-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.05.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تاجروں کو سہولیات کی فراہمی ہرصورت یقینی بنائی جائے گی، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگراخبارات
02	صوبائی وزیر راحیلہ حمید درانی کا اسمبلی اجلاس میں احتجاجاً واک آؤٹ۔	جنگ ودیگراخبارات
03	ارکان اسمبلی کا امن وامان پر اظہار تشویش نتائج کے لیے حکومت اور فورسز کے ساتھ کھڑے ہوں، صوبائی وزیر داخلہ۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	محکمہ مواصلات وتعمیرات کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگراخبارات
05	دہشتگردوں کو صوبے کا امن خراب کرنے کی کوششوں میں ناکام کیا گیا، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگراخبارات
06	قوم کو اپنے بہادر سپاہیوں کی قربانیوں پر فخر ہے، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگراخبارات
07	بارکھان میں بہادر سپوتوں نے وطن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، بخت کاکڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
08	کوئٹہ اور پشاور کو بھی روٹ ٹو مکہ پروجیکٹ میں شامل کرائیں گے، وزیر مذہب امور۔	جنگ ودیگراخبارات
09	ایئرپورٹ روڈ کو صاف تجاوزات سے پاک بنایا جائے گا، ڈی سی کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
10	انسداد پولیو مہم 18 مئی کو شروع ہوگی سخت مانیٹرنگ پلان ترتیب دے دیا گیا۔	جنگ ودیگراخبارات
11	لورلائی شہید میجر توصیف بھٹی اور جوانوں کی نماز جنازہ ادا۔	جنگ ودیگراخبارات
12	ضلعی انتظامیہ کا کچلاک میں غیر قانونی کرش پلانٹس کے خلاف کارروائی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان میں ویکسینیشن کی شرح 50 فیصد تک پہنچ گئی، سیکرٹری صحت۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان سے گندم کی بین الصوبائی ترسیل پر پابندی عائد۔	جنگ ودیگراخبارات
15	سی پیک بلوچستان اور پاکستان کی معاشی ترقی کے لیے نئی راہیں کھول رہا ہے، احسن اقبال۔	جنگ ودیگراخبارات
16	انتہاپسندی دہشت گردی پشتون افغان سوسائٹی کی پیداوار نہیں۔اے این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
17	گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور دیگر کو فوری بازیاب کرایا جائے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
18	سیاسی جماعتوں کی موروثی سیاست سے عوام مایوس ہو چکے ہیں، ہدیت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
19	بلاول بھٹو آج کوئٹہ میں شعبہ صحت کے 11 منصوبوں کا افتتاح کریں گے۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

دالبندین نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ نوجوان اغوا، 2 افراد زخمی، مستونگ گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور ان کے نائب سمیت چار افراد اغواء، کچلاک نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو بھائی جاں بحق، مستونگ مسلح افراد نے درینگڑھ پولیس تھانے کو آگ لگا دی، ایف آئی اے نے جعلی امیگریشن مہریں لگوانے والے مسافروں کو گرفتار کرلیا، بارکھان کلیرنس آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 7 دہشت گرد ہلاک۔

مسائل :

بلوچستان کے اساتذہ وعدم تحفظ کے شکار ہیں، ترجمان، خضدار زرعی مشینری کی تقسیم میں بے قاعدگیوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکو مت بلو چستان

مو رخہ 15.05.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صحافیوں کیساتھ مزید زیادتیاں نہیں ہونے دینگے !**" کہ عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہوزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان میں صحافیوں کے ساتھ مزید زیادتیاں نہیں ہونے دینگے۔ ایوان کی ساری سیاسی جماعتیں بلوچستان کے صحافیوں کے ساتھ ہیں۔ میڈیا ہاؤسز کے مالکان بلوچستان کو صرف بزنس مائنڈ سے دیکھ رہے ہیں۔ میں نے وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات کوئٹہ میں میڈیا ہاؤسز انتظامیہ کی جانب سے نجی ٹی وی چینلو کے بیورو دفاتر کی بندش اور صحافیوں و میڈیا ورکرز کو ملازمتوں سے جبری طور پر برطرف کرنے کا فوری نوٹس لینے کا کہا ہے۔ کوئٹہ میں بیورو دفاتر کی بندش اور یہاں کے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو بیروزگار کرنے کا سلسلہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ بلوچستان پاکستان کے سر کا تاج ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بلوچستان کے صحافیوں کے ساتھ مزید زیادتیاں نہ کرنے کے حوالے سے مذکورہ بیان صحافیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی ہے۔ انہوں نے صحافیوں کے برطرفیوں کی مخالفت کی ہے جو کہ یقیناً قابل تعریف اقدام ہے۔ اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے سے مختلف ٹی وی چینلز کے بیورو بند کرنے اوران میں کام کرنے والے صحافیوں کو برطرف کرنے کا ایک سلسلہ جاری ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان میں سیاسی استحکام ترقی و خوشحالی کیلئے صوبائی حکومت اپوزیشن سمیت اسٹیک ہولڈرز کا اہم کردار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Allowing informal trade" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے " **تربت شہر میں چار روزہ جشن بہاراں فیسٹیول کا شاندار انعقاد** " کے عنوان سے جاکرنے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

15 MAY 2026

ایران کے ساتھ ایکسپورٹ 10 ارب ڈالر تک لے جانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے تجارت کے فروغ کو یقینی بنانے کے لئے اس میں حائل رکاوٹوں اور مشکلات کو دور کرکے سہولیات کی فراہمی ممکن بناتے ہوئے سرحدی مارکیٹوں کو فعال بناتے ہوئے ہمسایہ ملک ایران کے ساتھ 3 ارب ڈالر کی ایکسپورٹ کو 10 ارب ڈالر تک لے جانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اس حوالے سے میں بزنس کمیونٹی چیمبر آف کامرس اور صنعت کاروں کے مسائل کے حل کیلئے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور وفاقی محکموں کے حکام سے رابطہ کرکے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کوئٹہ چیمبر آف سمال انڈسٹریز کے نئے تعمیر شدہ کانفرنس ہال کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری فشریز میر برکت رند، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، مشیر ماحولیات نسیم الرحمن ملاخیل، رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، پشتونخوا میپ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، وفاقی محتسب کے ایڈوائزر بلوچستان غلام سرور بروہی، ایوان صنعت وتجارت کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، حاجی ولی محمد سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا اس موقع پر میر اسلم بلیدی، حاجی رفو گل بڑیچ، مفتی نعیم الرحمن، سید عبدالخالق آغا، مقبول الٰہی بھٹی، اسد نورزئی، وقاص کاسی، ڈاکٹر ارشاد، سید سلیم رضا ایڈووکیٹ، صابر مندوخیل، ماسٹر نادر، حاجی عطاء اللہ مینگل، سینئر نائب صدر تاج محمد بڑیچ، ملک ندیم کاسی، محمد ندیم، ڈاکٹر فرحت حسین، چوہدری رفعت حسین، جاوید رحیم پراچہ، حاجی جانان اچکزئی، عمران ترین سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

تاجروں کو سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائیگی، گورنر بلوچستان

سرحدی مارکیٹوں کو فعال اور ایران کیساتھ 3 ارب ڈالر کی ایکسپورٹ کو 10 ارب ڈالر تک لے جانے کیلئے وسائل بروئے کار لاتا ہوں گے

[illegible]

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنا کر تجارت کے فروغ کو یقینی بنانے کیلئے حائل رکاوٹوں اور مشکلات کو دور کرتا ہوگا کاروباری برادری کو سہولیات کی فراہمی ممکن ہو سرحدی مارکیٹوں کو فعال اور ہمسایہ ملک ایران کے ساتھ......

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

3 ارب ڈالر کی ایکسپورٹ کو 10 ارب ڈالر تک لے جانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتا ہوں گے اس حوالے سے میں بزنس کمیونٹی چیمبر آف کامرس اور صنعت کاروں کے مسائل کے حل کیلئے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور وفاقی محکموں کے حکام سے رابطہ کرکے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ چیمبر آف سمال انڈسٹریز کے نئے تعمیر شدہ کانفرنس ہال کے افتتاح کے موقع پر منعقدہ تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری فشریز میر برکت رند، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی، مشیر ماحولیات نسیم الرحمن ملاخیل، رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، پشتونخوا میپ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، وفاقی محتسب کے ایڈوائزر بلوچستان غلام سرور بروہی، ایوان صنعت وتجارت کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، حاجی ولی محمد سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا اس موقع پر میر اسلم بلیدی، حاجی رفو گل بڑیچ، مفتی نعیم الرحمن، سید عبدالخالق آغا، مقبول الٰہی بھٹی، اسد نورزئی، وقاص کاسی، ڈاکٹر ارشاد، سید سلیم رضا ایڈووکیٹ، صابر مندوخیل، ماسٹر نادر، حاجی عطاء اللہ مینگل، سینئر نائب صدر تاج محمد بڑیچ، ملک ندیم کاسی، محمد ندیم، ڈاکٹر فرحت حسین، چوہدری رفعت حسین، جاوید رحیم پراچہ، حاجی جانان اچکزئی، عمران ترین سمیت دیگر بھی موجود تھے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

1 — Bullet No. — Dated: 15 MAY 2026 — Page No. 2

نتائج کیلئے حکومت اور فورسز کیساتھ کھڑے ہوں، صوبائی وزیر داخلہ

ارکان اسمبلی کا امن وامان پر اظہار تشویش

اپنے لوگوں کا تحفظ نہ کر سکیں تو ایوان میں بیٹھنے کا کوئی فائدہ نہیں، صادق عمرانی، بلوچستان کے مسئلے کو سیاسی انداز میں حل کرنا ہوگا، ڈاکٹر مالک

حکومت اور فورسز اپنا کام کر رہی ہیں، یہاں تمام مسائل پر بات ہوتی ہے لیکن دہشت گردوں کی کھل کر مذمت کسی نے نہیں کی، ضیا لانگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ارکان کا امن و امان کی صورتحال پر تشویش، اپنے لوگوں کو تحفظ فراہم نہ کر سکیں تو پھر ایوان میں بیٹھنے کا فائدہ نہیں، میر صادق عمرانی ,20 سال کے بہانے کو تبدیل کرنا اور بلوچستان کے مسئلے کو سیاسی انداز میں حل کرنا ہوگا، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، حکومت دہشت گردی کے خلاف کارروائی کرتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ آپریشن ہو رہا ہے لیکن دہشت گردی کی مذمت نہیں کی جاتی، وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو کا موقف۔ جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر و سینئر صوبائی وزیر صادق عمرانی نے کہا کہ صوبے میں خانہ جنگی کی سی حالت ہے، دہشت گردوں اور حکومت کے درمیان لڑائی چل رہی ہے، تھانوں پر حملے اور سرکاری اسلحہ چھینا جا رہا ہے، لوگوں کو دھمکی آمیز خطوط مل رہے ہیں، جب ہم اپنے لوگوں کو تحفظ فراہم نہ کر سکیں تو پھر ایوان میں بیٹھنے کا فائدہ نہیں، انہوں نے کہا کہ میں رکن اسمبلی اور صوبائی وزیر ہوں میرے گھر پر 5 حملے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ آنے جانے والی قومی شاہراہیں بند ہیں لوگ اپنے علاقوں میں نہیں جا سکتے، سڑک کے راستے سفر مشکل ہو گیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ صوبے میں امن قائم ہو۔ یہ ایوان بتائے کہ اس کے لئے کیا طریقہ کار ہونا چاہیے۔ اس سلسلے میں ایوان سے گزارش ہے کہ صوبے میں امن کے قیام کے لئے متفقہ لائحہ عمل طے کریں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ امن و امان کا مسئلہ واقعی اہم اور سینئر وزیر نے حالات پر سوالات اٹھائے ہیں۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو نے کہا کہ امن وامان کی صورتحال سب کے سامنے ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت نے اراکین اسمبلی کو 6،6 اور وزرا کو 8، 8 سیکورٹی گارڈ دیئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہیں جن میں دہشت گرد مارے جا رہے ہیں، فورسز کی قربانیاں ہمارے سامنے ہیں۔

محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کارکردگی کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے، سلیم کھوسہ

صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، اجلاس میں خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے ضلع کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان چیف انجینئر کوئٹہ زون عبدالرحیم بنگلزئی کے علاوہ ضلع کوئٹہ کے انجینئرز آفیسران بھی موجود تھے اجلاس کو انجینئر آفیسران نے اپنے اپنے ڈویژن میں جاری روڈ اور بلڈنگ سیکٹر میں منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور اس حوالے سے محکمہ کے جتنے بھی ٹیکنیکل مسائل ہیں انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے مزید کہا کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کوالٹی کنٹرول کے حوالے سے تمام آفیسران کو سختی سے عملدرآمد کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ جو منصوبہ ہو اس کے لیبارٹری ٹیسٹ کروائیں اور منصوبہ مکمل ہونے کے بعد اسکے معیار کی جانچ پڑتال کا بغور جائزہ لینے کے بعد متعلقہ محکمے کے حوالے کریں صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے مزید ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ جو بھی جاری ترقیاتی منصوبے ہیں ان نگرانی کے حوالے سے اپنے سب انجینئرز کو سختی سے ہدایات دیں کہ وہ ان منصوبوں کی نگرانی کے لئے سائٹ پر موجود رہے تاکہ کوالٹی پر زرہ برابر بھی سمجھوتہ نہیں نا ہو اسی طرح اگر ٹھیکیداران بھی غفلت یا ناقص میٹریل کے استعمال کا مرتکب پائے گئے تو اس کے خلاف بھی سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

صوبائی وزیر راحیلہ حمید درانی کا اسمبلی اجلاس سے احتجاجاً واک آؤٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے صوبائی وزیر راحیلہ حمید خان درانی کا احتجاجاً واک آؤٹ حکومتی اراکین کے منا کر لانے پر دوبارہ ایوان میں آگئیں۔ جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے بات کرنی چاہی تو انہیں اسپیکر کی جانب سے اجازت نہیں ملی۔ انہوں نے کہا کہ اسپیکر کا ہمیشہ میرے ساتھ یہی رویہ ہوتا ہے سب کو بات کرنے کی اجازت دی جاتی ہے مجھے نہیں، راحیلہ حمید خان درانی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے رویہ کیخلاف اسمبلی سے واک آؤٹ کر کے چلی گئیں بعدازاں حکومتی کمیٹی کے اراکین انہیں منا کر دوبارہ ایوان میں لائے۔

دہشتگردوں کو صوبے کا امن خراب کرنے کی کوششوں میں ناکام ہو گیا، صادق عمرانی

سیکورٹی فورسز اور دیگر شہداء کی عظیم قربانیوں سے انشااللہ وطن عزیز میں امن وامان کا سورج جلد طلوع ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے ضلع بارکھان کے علاقے توسم میں سیکیورٹی فورسز کے آپریشن کے دوران جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ افواج پاکستان کے افسران اپنے سپاہیوں کے ہمراہ کئی عشروں سے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کا کردار ادا کر رہے ہیں اور اس جنگ میں اب تک ہزاروں فوجی جوانوں نے ملکی دفاع اور امن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے، میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ میجر توصیف احمد بھٹی سمیت دیگر چار جوانوں نے قیام امن اور ملک کو دہشت گردی سے پاک کرنے کیلئے خود کو قربان کر کے وہ شہادت کے اعلیٰ رتبے پر فائز ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر اپنے بیرونی آقاؤں کی ایما پر صوبے کے امن و امان کو خراب کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں جس میں انہیں کبھی بھی کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

قوم کو اپنے بہادر سپاہیوں کی قربانیوں پر فخر ہے، شعیب نوشیروانی

دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں سے ثابت کہ دشمن کامیاب نہیں ہو سکتا

بلوچستان میں امن دشمنوں کے خلاف آپریشنز جاری رہیں گے، صوبائی وزیر خزانہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بارکھان آپریشن میں شہید ہونے والے جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ قوم اپنے بہادر سپاہیوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیاں اس بات کا ثبوت کہ دشمن کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے انہوں نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ شعیب نوشیروانی نے مزید کہا کہ بلوچستان میں امن دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رہیں گی اور عوام کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

بارکھان میں بہادر سپوتوں نے وطن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، بخت کاکڑ

شہید میجر توصیف احمد بھٹی، فدا حسین، ذاکر حسین، سہیل احمد، محمد ایاز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

جنگ جاری رہے گی، پوری قوم کو شہداء کی قربانیوں پر فخر ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے بارکھان میں دہشتگردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن کے دوران جوانوں کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے شہید میجر توصیف احمد بھٹی، نائب فدا حسین، سپاہی ذاکر حسین، سپاہی سہیل احمد اور سپاہی محمد ایاز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وطن کے بہادر سپوتوں نے مادر وطن کے دفاع کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا۔

.... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو خراب کرنے والے عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پوری قوم شہداء کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے اور ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رہے گی اور حکومت سیکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ اور پشاور کو بھی روٹ ٹو مکہ پروجیکٹ میں شامل کرائیں گے، وزیر مذہبی امور

روٹ ٹو مکہ منصوبے سے پاکستانی عازمین مستفید ہو رہے ہیں، 2 مئی تک حج فلائٹ آپریشن مکمل کر لیا جائے گا

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ پشاور اور کوئٹہ کو بھی روٹ ٹو مکہ پروجیکٹ میں شامل کرائیں گے، پاکستانی عازمین حج کو مکمل سہولیات فراہم کر رہے ہیں، روٹ ٹو مکہ منصوبے سے پاکستانی عازمین مستفید ہو رہے ہیں، پاکستان سعودی عرب

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

کے مثالی اور برادرانہ تعلقات ہر گزرتے دن کے ساتھ مضبوط ہو رہے ہیں، پاکستان ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثی کا اہم کردار ادا کر رہا ہے، جس میں سعودی عرب کی بھی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ ایک انٹرویو میں سردار محمد یوسف نے کہا کہ حج 2026 کیلئے اب تک 70 ہزار پاکستانی عازمین سعودی عرب پہنچ چکے ہیں، 22 مئی تک حج فلائٹ آپریشن مکمل کر لیا جائے گا۔ اس وقت تقریباً چار ہزار عازمین مدینہ میں قیام پذیر ہیں جبکہ باقی مکہ پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حج پروازوں کا سلسلہ روزانہ کی بنیاد پر جاری ہے اور عازمین کی رہنمائی و سہولت کیلئے پاکستانی معاونین، خدام اور میڈیکل مشن کے عملے نے بھی اپنی ذمہ داریاں سنبھال لی ہیں۔ سردار محمد یوسف کے مطابق پاکستان نے اس مرتبہ حج کا اپنا مکمل کوٹہ حاصل کیا ہے، جس کے تحت ایک لاکھ 79 ہزار 210 پاکستانی فریضہ حج ادا کر رہے ہیں۔ اس میں تقریباً ایک لاکھ 20 ہزار عازمین سرکاری سکیم جبکہ باقی نجی ٹور آپریٹرز کے ذریعے حجاز مقدس پہنچ رہے ہیں۔

CamScanner

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Dated: 15 MAY 2026

Sheet No. 2 Page No. 3

انسداد پولیو مہم 18 مئی کو شروع ہوگی، سخت مانیٹرنگ پلان ترتیب دیدیا گیا

کوئٹہ میں مہم کے دوران 4 لاکھ 27 ہزار 612 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر

سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کیلئے 1420 سیکیورٹی اہلکار تعینات کیے جائیں گے، ڈی سی کوئٹہ

علماء کرام، عمائدین، قبائلی مشران اور دیگر بااثر افراد سے رابطے بڑھا کر والدین میں آگاہی پیدا کی جائے

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے زیر صدارت 18 مئی سے شروع ہونے والی انسداد پولیو مہم کی تیاریوں کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈپٹی ڈی ایچ او، آغا خان ٹیم کے اراکین، ڈی ای اوسی اور ای اوسی ممبران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر باقاعدہ مہم کا افتتاح کیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ضلع کوئٹہ میں جاری مہم کے دوران 4 لاکھ 27 ہزار 612 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ مہم کے دوران سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات کیلئے 1420 سیکیورٹی اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایت کی کہ رہ جانے والے بچوں کی سو فیصد کوریج یقینی بنانے کیلئے خصوصی حکمت عملی مرتب کی گئی ہے، جبکہ اسکولوں میں فکسڈ سائٹس قائم کی جائیں گی تاکہ زیادہ سے زیادہ بچوں تک رسائی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ مہم کی کامیابی کیلئے سخت مانیٹرنگ پلان ترتیب دیا گیا ہے اور تمام متعلقہ ادارے مربوط انداز میں کام کریں گے۔

ایئرپورٹ روڈ کو صاف، تجاوزات سے پاک بنایا جائے، ڈی سی کوئٹہ

نکاسی آب و تجاوزات کے خاتمے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے، مہراللہ بادینی

ڈی سی کا ہنگامی دورہ ایئرپورٹ، جاری منصوبے کا جائزہ لیا، افسران نے بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے ایئرپورٹ روڈ کا ہنگامی دورہ کیا، دورے کے دوران کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر عابد علی اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ امیر حمزہ کے علاوہ دیگر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے ڈپٹی کمشنر نے ایئرپورٹ روڈ پر جاری ترقیاتی کاموں، نالیوں کی تعمیر، صفائی کی صورتحال اور تجاوزات کے خاتمے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا انہوں نے متعلقہ کنٹریکٹر .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

سے ملاقات کر کے جاری منصوبوں کی پیش رفت کے حوالے سے بات چیت کی اور کام کے معیار کو مزید بہتر بنانے کی ہدایات جاری کیں اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے برج کی تعمیر اور دیگر ضروری امور کے حوالے سے متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کرنے کے احکامات بھی دیئے انہوں نے واضح کیا کہ ایئرپورٹ روڈ کو ہر صورت صاف، کشادہ اور تجاوزات سے پاک بنایا جائے تاکہ شہریوں کو آمد و رفت میں سہولت میسر آسکے اور شہر کا مثبت تشخص برقرار رہے ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ صفائی، نکاسی آب اور تجاوزات کے خاتمے کے عمل میں مزید تیزی لائی جائے اور جاری ترقیاتی کام بروقت مکمل کیے جائیں۔

لورالائی: شہید میجر توصیف بھٹی اور جوانوں کی نماز جنازہ ادا

شہداء کے جسد خاکی مکمل فوجی اعزاز کیساتھ آبائی علاقوں کو روانہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع بارکھان کے علاقے چھلانگ (نوشام) میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے میجر توصیف احمد بھٹی اور چار بہادر جوانوں کی نماز جنازہ لورالائی میں ادا کر دی گئی۔ نماز.......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

جنازہ میں اعلیٰ فوجی و سول حکام اور سیکیورٹی فورسز کے جوانوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہدا کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ ترجمان کے مطابق، ان بہادر سپوتوں نے وطن عزیز کے امن و استحکام کے لیے غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔

ضلعی انتظامیہ کا کچلاک میں غیر قانونی کرش پلانٹس کیخلاف کارروائی

کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 5 غیر قانونی کرش پلانٹس سیل، 6 افراد گرفتار

کوئٹہ (خ ن) ہائی کورٹ بلوچستان کے احکامات کی روشنی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ کوئٹہ نے غیر قانونی کرش پلانٹس کے خلاف کارروائیوں کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے کچلاک اور مغربی بائی پاس کے مختلف علاقوں میں بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کیا۔ ان کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 5 غیر قانونی کرش پلانٹس .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کو سیل جبکہ 6 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق غیر قانونی کرش پلانٹس ماحولیاتی آلودگی، انسانی صحت کو لاحق خطرات اور سرکاری قوانین کی خلاف ورزی کا سبب بن رہے تھے، جن کے خلاف ہائی کورٹ کی ہدایات پر سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر کچلاک کیپٹن (ر) کبیر مزاری نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کچلاک کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کیں۔ کارروائیوں کے دوران 2 غیر قانونی کرش پلانٹس کو سیل کیا گیا جبکہ موقع پر موجود 2 افراد کو گرفتار کر کے متعلقہ تھانے منتقل کر دیا گیا۔

بلوچستان میں ویکسینیشن کی شرح 50 فیصد تک پہنچ گئی، سیکرٹری صحت

والدین اپنے بچوں کے صحت مند مستقبل کیلئے ویکسی نیشن ٹیموں سے بھرپور تعاون کریں، 17 ہزار سے زائد بچوں تک رسائی حاصل کرلی

صوبے بھر میں 7 ہزار سے زائد ایسے بچے بھی ویکسی نیشن میں شامل تھے جنہیں پہلے کبھی کوئی حفاظتی ٹیکہ نہیں لگا تھا، مجیب الرحمن پانیزئی

کوئٹہ (یو این اے) حکومت بلوچستان کے توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات اور گاوی (Gavi) کے اشتراک سے صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں زیرو ڈوز اور کم ویکسین یافتہ بچوں تک رسائی کے لیے نمایاں پیش رفت حاصل کر لی گئی ہے۔ سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن پانیزئی کے مطابق مسلسل کوششوں کے نتیجے میں صوبے میں ویکسی نیشن کی شرح 38 فیصد سے بڑھ کر 50 فیصد تک پہنچ گئی ہے، جو صحت عامہ کے نظام میں ایک بڑی بہتری کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے دشوار گزار علاقوں میں خدمات انجام دینے والے فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کے صحت مند مستقبل کے لیے ویکسی نیشن ٹیموں سے بھرپور تعاون کریں۔ پروگرام کے اعداد و شمار کے مطابق بولان، شیرانی، لسبیلہ اور تربت جیسے اضلاع میں مقررہ اہداف سے زائد کامیابی حاصل کرتے ہوئے 17 ہزار 700 سے زائد بچوں تک رسائی حاصل کی گئی، جن میں 7 ہزار سے زائد ایسے بچے بھی شامل تھے جنہیں پہلے کبھی کوئی حفاظتی ٹیکہ نہیں لگا تھا۔ اس مہم کے دوران 8 ہزار سے زائد آؤٹ ریچ اور موبائل سیشنز منعقد کیے گئے، جبکہ 71 ہزار سے زائد افراد کو آگاہی فراہم کی گئی۔ ڈوپاسی فاؤنڈیشن کے تعاون سے اسکولوں اور مدارس میں بھی خصوصی سیشنز کیے گئے تاکہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ اور مائیکرو پلاننگ کے ذریعے ہر محروم بچے تک زندگی بچانے والی ویکسین کی رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان سے گندم کی بین الصوبائی ترسیل پر پابندی عائد

ذخیرہ اندوزوں کیخلاف کارروائی کا فیصلہ، 5 لاکھ بوری گندم کی خریداری کا ہدف مقرر، ڈی جی کموڈٹی مینجمنٹ

اوستہ محمد (انتخاب نیوز) ڈی جی کموڈٹی مینجمنٹ شجاعت علی کھوسو کی سربراہی میں فلور ملز، رائس ملز ایسوسی ایشن اور تاجر برادری کے نمائندوں کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

ڈپٹی کمشنر استا محمد رمضان پلال اور ڈائریکٹر ایم ڈی نثار احمد مستوئی نے بھی شرکت کی اجلاس کے دوران شرکا کو آگاہ کیا گیا کہ حکومت بلوچستان نے گندم کی دوسرے صوبوں کو ترسیل پر پابندی عائد کر دی ہے تاکہ صوبے میں گندم کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے حکام کے مطابق حکومت نے محکمہ کموڈٹی مینجمنٹ کو ڈی ایم کیمپرز کے ذریعے 5 لاکھ بوری گندم خریدنے کا ہدف دیا ہے، جبکہ سرکاری سطح پر گندم کی قیمت 3500 روپے فی من مقرر کی گئی ہے۔ اجلاس میں فلور ملز، رائس ملز ایسوسی ایشن اور تاجر برادری کے نمائندوں نے اپنے خدشات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ گندم کی خریداری کے عمل میں تاخیر کے باعث سندھ اور خیبر پختونخوا سے آنے والے خریدار بڑی مقدار میں گندم خرید کر لے گئے۔ مزید یہ کہ دفعہ 144 کے نفاذ میں بھی تاخیر ہوئی، جس کے باعث غیر قانونی ترسیل کو بروقت روکا نہ جا سکا شرکا نے نشاندہی کی کہ بعض عناصر غیر معروف راستوں کے ذریعے گندم کی دوسرے صوبوں میں منتقلی جاری رکھے ہوئے ہیں، جس پر تشویش کا اظہار کیا گیا اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ایس پی استا محمد کو صورتحال سے مکمل طور پر آگاہ کیا جائے گا تاکہ بارڈر کراسنگ پوائنٹس پر نگرانی سخت کی جا سکے اور گندم کی غیر قانونی ترسیل کی مؤثر روک تھام ممکن بنائی جا سکے

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bulletin No 2
Dated 15 MAY 2026
Page No 4

سی پیک بلوچستان اور پاکستان کی معاشی ترقی کیلئے نئی راہیں کھول رہا ہے

احسن اقبال

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالامال، سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع فراہم کرتا ہے، بلاول خان کاکڑ کا بلوچستان انویسٹمنٹ کانفرنس میں اظہار خیال

اسلام آباد (ج ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور ہدایات کے مطابق بلوچستان کو ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری کا مرکز بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) کے زیر اہتمام، پاکستان۔چین اکنامک اینڈ کلچرل کونسل (PCECC) کے اشتراک سے "بلوچستان انویسٹمنٹ کانفرنس 2026" کامیابی کے ساتھ اسلام آباد کے مقامی ہوٹل میں منعقد ہوئی۔ کانفرنس کا عنوان "سرمایہ کاری کا فروغ، صلاحیتوں کو خوشحالی میں تبدیل کرنے کا عزم" تھا، جس میں وفاقی و صوبائی حکام، سرمایہ کاروں، کاروباری شخصیات، سفارتی نمائندوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے اپنے خطاب میں بلوچستان کی ترقی، سی پیک منصوبوں، علاقائی روابط اور قومی اقتصادی استحکام میں بلوچستان کی کلیدی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے سرمایہ کاروں کو بلوچستان میں موجود مواقع سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دیتے ہوئے حکومت پاکستان کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک بلوچستان اور پاکستان کی معاشی ترقی کے لیے نئی راہیں کھول رہا ہے جبکہ وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔

ذرائع آمدن سے زائد اثاثے ایف بی آر کو سرکاری ملازمین کیخلاف تحقیقات کا اختیار دیا جائیگا

مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی نگرانی کا نظام سرکاری افسران کی دولت اور اثاثوں میں غیر معمولی اضافے پر "ریڈ فلیگ" الرٹس جاری کریگا

اسلام آباد (مہتاب حیدر) ایف بی آر کو یہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ ایسے سرکاری ملازمین کی جانچ پڑتال اور تحقیقات کر سکے جن کے اثاثے جائز ذرائع آمدن سے زیادہ ہوں، خصوصاً اگر وہ مسلسل تین برس تک اثاثہ جات کا گوشوارہ جمع کراتے رہیں۔ مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی نگرانی کا نظام سرکاری افسران کی دولت اور اثاثوں میں غیر معمولی اضافے پر "ریڈ فلیگ" الرٹس جاری کرے گا۔ یہ تفصیلات سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اور دیگر اعلیٰ حکام نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ و محصولات کو بریفنگ دیتے ہوئے فراہم کیں، جس کا اجلاس سینیٹر سلیم مانڈوی والا کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوا۔ وفاقی سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن، نبیل اعوان نے ارکان پارلیمنٹ کو بتایا کہ دسمبر 2026 سے گریڈ 17 سے گریڈ 22 تک کے تمام سرکاری افسران کے اثاثوں اور مالی تفصیلات کو ایک ڈیجیٹل ڈکلیریشن سسٹم کے ذریعے عوامی طور پر دستیاب کر دیا جائے گا، جسے ایف بی آر کے مشورے سے تیار کیا جا رہا ہے۔ مجوزہ نظام کے تحت سرکاری افسران کو اپنے خاندان کے اثاثوں اور بیرون ملک دوروں کی تفصیلات بھی فراہم کرنا ہوں گی۔ ایف بی آر کے اعلیٰ حکام، بشمول چیئرمین اور ممبران لینڈ ریونیو، کو اختیار ہوگا کہ وہ AI کی مدد سے ہونے والی جانچ پڑتال کے دوران اثاثوں میں مشکوک یا غیر معمولی اضافے کی صورت میں تحقیقات شروع کر سکیں۔ سینیٹ کمیٹی کو بتایا گیا کہ International Monetary Fund (آئی ایم ایف) نے سول افسران اور ان کے اہل خانہ کے اثاثہ جات کے گوشوارے جمع کرانے کا مطالبہ کیا تھا، تاہم حکومت نے اس معاملے میں ایک "محفوظ اور متوازن" طریقہ اختیار کیا ہے۔ سیکریٹری اسٹیبلشمنٹ نے کمیٹی کو بتایا "اگلے ڈیڑھ ماہ میں ایک ڈیجیٹل فارم تیار کیا جائے گا جس کے ذریعے سرکاری افسران کے اثاثوں کی تفصیلات، ایف بی آر کے اثاثہ گوشواروں کی طرح، عوام کے لیے دستیاب ہوں گی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
3
Dated: 15 MAY 2026
5

درس وتدریس سے وابستہ شخصیات کا اغوا ایک افسوسناک اور شرمناک عمل ہے، پشتونخوا نیپ

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی بیان میں کہا ہے کہ درس وتدریس سے وابستہ شخصیات کا اغوا نہ صرف ایک افسوسناک اور شرمناک عمل ہے بالخصوص قلات، مستونگ، سوراب، خضدار، وڈھ اور گرد و نواح کے وسیع علاقے مکمل طور پر سماج دشمن مسلح عناصر، دہشت گردوں، ڈاکوؤں، لٹیروں اور دیگر جرائم پیشہ گروہوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیے گئے ہیں، جہاں آئے روز مسافر گاڑیوں کو اسلحے کے زور پر روک کر شہریوں سے نقدی، موبائل فون، قیمتی سامان اور گاڑیاں چھینی جا رہی ہیں، جبکہ مزاحمت کرنے والوں پر اندھا دھند فائرنگ کی جاتی ہے، جس کے نتیجے میں متعدد بے گناہ افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں اور کئی زخمی ہوئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ صورتحال نہایت تشویشناک، افسوسناک اور حکومتی نااہلی کا کھلا ثبوت ہے۔ قومی شاہراہوں پر بدامنی، لوٹ مار اور دہشت گردی کے مسلسل بڑھتے ہوئے واقعات نے عوام میں شدید خوف وہراس پیدا کر دیا ہے، جبکہ شہری عدم تحفظ کا شکار ہو کر رہ گئے ہیں۔ مسافر، تاجر، مزدور، طلبہ، مریض، خواتین، بزرگ اور بچے روزانہ خوف کے عالم میں سفر کرنے پر مجبور ہیں، مگر اس کے باوجود حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کے جان ومال کے تحفظ کے لیے کوئی موثر اور سنجیدہ اقدامات کرنے میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کہا ہے کہ صوبے کے عوام پہلے ہی بدترین معاشی بحران، بے روزگاری، مہنگائی، بدامنی اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے سنگین مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، مگر حکمران طبقات کو عوامی مسائل کے حل کے بجائے صرف اپنی کرپشن، کمیشن خوری، نمائشی بیانات اور سیاسی مفادات کی فکر لاحق ہے۔

انتہا پسندی دہشت گردی پشتون افغان سوسائٹی کی پیداوار نہیں، اے این پی

2010 میں ریاست مدینہ کے نام پر غیر سنجیدہ ٹولے نے سیاست میں شائستگی کو ختم کیا، مکمل [illegible] مابت کاکا

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے کہا ہے کہ اے این پی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان فکر باچا خان کی تسلسل عوامی نیشنل پارٹی کو نہ صرف لیڈ کر رہے ہیں بلکہ وہ خطے کے حالات ملکی سیاسی صورتحال بالخصوص پشتون قوم بالعموم محکوم اقوام کی حقیقی حق نمائندگی ادا کر رہا ہے انتہا پسندی دہشت گردی پشتون افغان سوسائٹی کی پیداوار نہیں بلکہ ریاستی سرپرستی میں اسے پشتونخوا وطن پر مسلط کی گئی ہے وہ چاہیے مجاہدین القاعدہ طالبان اور اب داعش کی شکل میں ہی کیوں نہ ہو پشتون خوا وطن میں انتہا پسندی (پی ٹی آئی) غیر شائستہ سیاست (پی ٹی آئی) اور گالی بریگیڈ (پی ٹی ایم) کو فروغ دینے میں ایک ہی قوت ملوث ہے شروع دن سے سیاسی میدان میں باچا خان ولی خان اسفندیار ولی خان اور اب ایمل ولی خان کے مقابلے میں مقتدرہ کی شہ پر فکر باچا خان سے مختلف اندام الگ کیے گئے 70 کی دہائی سے لیکر آج تک یہ سلسلہ جاری ہے عوامی نیشنل پارٹی نام نہاد تنگ نظر قوم پرستی پاپولزم اور لشکروں کی مخالف رہی ہے اس کے مقابلے اے این پی اور اس کی دور اندیش قیادت وفاقی پارلیمانی جمہوری سیاست ہی کو در پیش مسائل کا حل سمجھتی رہی عوامی نیشنل پارٹی مرکز سے لیکر صوبوں ضلعوں تحصیل بنیادی یونٹوں کی سطح پر ایک ذمہ دار سنجیدہ منظم تنظیمی ربط رکھتی ہے لہٰذا تمام ذمہ داران اپنی قیادت کے ساتھ فکر آ او عملا جڑے رہے۔

سیاسی جماعتوں کی موروثی سیاست سے عوام مایوس ہو چکے ہیں، ہدایت الرحمن

بلوچستان بھر میں جماعت اسلامی کی ممبر سازی مہم بھرپور انداز میں جاری، 15 مئی کو کوئٹہ میں سائیکل ریس ہوگی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام، نوجوان، طلباء، خواتین اور علما کرام جماعت اسلامی کی بدل دو نظام کے تحت ممبر سازی مہم میں بھرپور حصہ لیتے ہوئے جماعت اسلامی میں شمولیت اختیار کریں۔ جماعت اسلامی ملک وصوبے میں دیانت دار، عوام دوست اور حقیقی اسلامی سیاسی قوت کے طور پر ابھر رہی ہے جبکہ دیگر سیاسی جماعتوں کی موروثی سیاست، نااہلی اور عوامی مسائل سے لاتعلقی کے باعث لوگ مایوس ہو چکے ہیں بلوچستان بھر میں جماعت اسلامی کی ممبر سازی مہم بھرپور انداز میں جاری ہے۔ 15 مئی کو کوئٹہ میں سائیکل ریس، 16 مئی کو کوئٹہ میں اور 17 مئی کو صوبے بھر میں جگہ جگہ خصوصی ممبر سازی و دعوتی کیمپس لگائے جائیں گے ہر رکن کم از کم 50 نئے ممبرز بنانے کا ہدف مکمل کرے تاکہ جماعت اسلامی کی دعوت ہر گھر اور ہر فرد تک پہنچ سکے۔

گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور دیگر کو فوری بازیاب کرایا جائے، نیشنل پارٹی

درس وتدریس سے وابستہ شخصیات کا اغوا ایک افسوسناک اور شرمناک عمل ہے، میر چلمین/رحمت صالح بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے ارکان قومی وصوبائی اسمبلی میر چلمین بلوچ اور میر رحمت صالح بلوچ نے یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر سعید منظور احمد، لیکچرار شکیل اور ڈرائیور کے مبینہ اغواء پر شدید تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے ان کی فوری اور بحفاظت بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ درس وتدریس سے وابستہ شخصیات کا اغواء نہ صرف ایک افسوسناک اور شرمناک عمل ہے بلکہ یہ بلوچستان میں بگڑتی ہوئی امن وامان کی صورتحال کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ، دانشور اور تعلیمی اداروں سے وابستہ افراد معاشرے کی فکری اور علمی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ ایسے افراد کو نشانہ بنانا ناقابل برداشت اور قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ نہ کسی کی جان محفوظ ہے اور نہ ہی مال محفوظ ہے جس سے عوام شدید عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ آئے روز پیش آنے والے واقعات نے شہریوں میں خوف وہراس پیدا کر دیا ہے، جس سے صوبے کا تعلیمی، سماجی اور معاشی ماحول بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی فوری تحقیقات کی، اغواء میں ملوث عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا اور مغویوں کی جلد از جلد بحفاظت بازیابی یقینی بنائی جائے۔

گوادر یونیورسٹی کے وی سی کی دو ساتھیوں اور ڈرائیور سمیت گمشدگی باعث تشویش ہے، لشکری رئیسانی

اساتذہ ہماری آئندہ نسلوں کے چراغ ہیں، جس نے بھی انہیں اٹھایا ہے باعزت طریقے سے آزاد کرے

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان وسابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کی ان کے دو ساتھیوں اور ڈرائیور سمیت گمشدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اساتذہ ہماری آئندہ نسلوں کے چراغ ہیں جس نے بھی انہیں اٹھایا ہے باعزت طریقے سے آزاد کرے، موجودہ حکومت کو صوبے کے حالات خراب کرنے کے ایجنڈے کے تحت لایا گیا، ملک میں اگر اخلاقی بالادستی ہوتی تو حکومت کو اپنی بدترین کارکردگی پر استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا، اپنے ایک مذمتی بیان میں نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے جامعہ گوادر کے وائس چانسلر معروف ماہر تعلیم، محقق، ادیب و شاعر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر ممتاز ماہر معاشیات اور محقق ڈاکٹر سید منظور احمد، پرسنل سٹاف آفیسر و لیکچرار ڈاکٹر محمد ارشاد اور ڈرائیور حاتم کی گمشدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی عمل میں آئین وقانون سے بالاتر اخلاقیات ہے، جمہوری نظام میں اخلاقیات خود احتسابی کا درس دیتی ہے، آج پارلیمنٹ پر سامراج کے نوآبادیاتی نظام کی بنیاد پر مسلط غیر آئینی حکومت نے آئندہ نسلوں کا سودا کیا ہے اور موجودہ پارلیمنٹ کو بلوچستان کے لوگوں سے زیادہ پی ایس ڈی پی سے دلچسپی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلاول بھٹو آج کوئٹہ میں شعبہ صحت کے 11 منصوبوں کا افتتاح کرینگے

وزیراعلیٰ ہاؤس میں تقریب کا آغاز شام 4 بجے ہوگا، تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری آج صوبہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں ہنگامی طبی امداد، ٹراما کیئر، ماں اور بچے کی صحت، بنیادی طبی سہولتوں، حفاظتی ٹیکہ جات، صحت سے متعلق جدید ڈیجیٹل نظام، سرکاری ملازمین کی ہیلتھ انشورنس، ٹی بی کے علاج اور دور دراز علاقوں تک فوری طبی رسائی کو مضبوط بنانے سے .... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

متعلق شعبہ صحت کے 11 منصوبوں کا افتتاح کریں گے، اس سلسلے میں بلوچستان کے وزیراعلیٰ ہاؤس میں تقریب کا آغاز شام 4 بجے سے ہوگا۔ افتتاحی منصوبوں کی تفصیل ٹراما ایمرجنسی اینڈ رسپانس انسٹیٹیوٹ کوئٹہ کے اسپنی روڈ پر قائم 150 بستروں پر مشتمل جدید ٹراما سینٹر بلوچستان میں ہنگامی طبی خدمات کے نظام میں ایک تاریخی اضافہ ہوگا۔ یہ ادارہ روڈ حادثات، قدرتی آفات، دھماکوں اور دیگر ہنگامی حالات میں فوری اور معیاری علاج فراہم کرے گا، ادارے میں جدید آپریشن تھیٹرز، انتہائی نگہداشت یونٹس، تشخیصی سہولتیں اور ایمرجنسی وارڈز قائم کیے گئے ہیں۔ طبی عملے کو جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر کراچی کے تعاون سے خصوصی تربیت دی جا رہی ہے تاکہ عالمی معیار کے مطابق علاج فراہم کیا جا سکے۔ بینظیر ایمبولینس سروس برائے ہنگامی حالات منصوبہ بلوچستان میں مریضوں کو بروقت اسپتال منتقل کرنے کے لیے شروع کیا گیا ہے، خاص طور پر حاملہ خواتین، حادثات کے زخمیوں اور تشویشناک مریضوں کے لیے اس منصوبے کا آغاز کیا گیا ہے، اس منصوبے کے تحت مختلف اضلاع میں ایمبولینس کنٹرول مراکز قائم کیے گئے ہیں

CamScanner

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated 15 MAY 2026

Page No. 6

گبد بارڈر کو مکمل طور پر فعال، خواتین کیلئے علیحدہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ قائم کیا جائے

اربوں ٹیکس دینے والا بارڈر بنیادی سہولیات سے محروم، وہاں بنائی گئی دکانیں بند اور واٹر پلانٹ غیر فعال ہے، مولانا ہدایت

بلوچستان لیویز کا ترمیمی، جیلوں اور قیدیوں کی اصلاحی سروس اور منشیات کنٹرول کے مسودہ قوانین منظور بھی کر لیے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں گبد بارڈ پہنے کے صاف پانی، بجلی انٹرنیٹ اور رابطہ سڑکوں کی تعمیر، بارڈر کو مکمل طور پر فعال کرنے اور بلوچستان میں پہلی وومن ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشن ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کے قیام سے متعلق دو قراردادیں منظور کرلیں جبکہ نیشنل پارٹی کے رحمت صالح بلوچ کی گڈانی ساحل سے لے کر گوادر جیوانی کو بحیرہ بلوچ کے نام سے منسوب کرنے کی قرارداد پیش نہ ہو سکی۔ بلوچستان لیویز کا ترمیمی، جیلوں اور قیدیوں کی اصلاحی سروس اور منشیات کنٹرول کے مسودہ قوانین منظور بھی کر لیے گئے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو ایک گھنٹہ دس منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ گبد بارڈ ایک قانونی بارڈر ہے اور اس سے کاروباری لوگ ماہانہ چار سے پانچ ارب روپے ٹیکس ادا کرتے ہیں لیکن افسوس کی بات ہے کہ وہ بارڈر جہاں سے ماہانہ اربوں روپے کی آمدن ہوتی ہے وہاں پانی، بجلی سڑک اور انٹرنیٹ کی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں جس کی وجہ سے قانونی کاروبار کرنے والے انتہائی اذیت کا شکار ہیں اس کے علاوہ انہیں نہ تو جان کا تحفظ حاصل ہے اور نہ ہی بنیادی سہولیات میسر ہیں لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ گبد بارڈر پر پینے کے صاف پانی، بجلی انٹرنیٹ اور رابطہ سڑکوں کی تعمیر کیلئے فوری طور پر عملی اقدامات اٹھائے مزید برآں گبد بارڈر کو مکمل طور پر فعال کیا جائے تاکہ سرحدی تجارت، آمدورفت اور مقامی آبادی کو معاشی اور سماجی فوائد حاصل ہو سکیں۔ قرارداد کی موزونیت پر بات کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ دنوں گبد کا دورہ کیا ماہانہ اربوں روپے کے ٹیکسز دینے والے تاجر بنیادی سہولیات سے بھی محروم ہیں۔ وہاں بنائی جانے والی دکانیں بند اور واٹر فلٹریشن پلانٹ غیر فعال ہے۔ قرارداد پر مسلم لیگ (ن) کے زرک مندوخیل اور نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بھی اظہار خیال کیا، بعد ازاں ایوان نے قرارداد منظور کر لی۔

کسٹم ویئر ہاؤس میں آگ لگنے کی رپورٹ 30 دن کے اندر پیش کی جائے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

آگ لگی نہیں بلکہ لگائی گئی واقعے میں تاجروں کا 15 ارب روپے کا سامان جل گیا، رحمت صالح بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے کسٹم ویئر ہاؤس میں آتشزدگی کے واقعے کی تحقیقات کے لئے کمیٹی قائم اور 30 دن کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی رولنگ دیدی، یہ رولنگ انہوں نے جمعرات کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں دی۔ اجلاس میں نیشنل پارٹی کے رکن رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ گزشتہ دنوں لکپاس پر واقع کسٹم ویئر ہاؤس میں آگ لگی نہیں بلکہ لگائی گئی واقعے میں تاجروں کا 15 ارب روپے کا سامان جل گیا، اس سے پہلے بھی اس قسم کا واقعہ رونما ہو چکا ہے۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ واقعے کی جوڈیشل تحقیقات کرائی اور حکومت تاجروں کے نقصانات کا ازالہ کرے۔ اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی نے ایوان سے رائے کی کہ پہلے کلکٹر کسٹم کو یہاں طلب کرتے ہیں وہ تمام اراکین اسمبلی کو اس سلسلے میں بریفنگ دیں اگر اراکان ان کی بریفنگ سے مطمئن نہیں ہوتے تو پھر صوبائی حکومت اس کی تحقیقات کرے۔ پارلیمانی سیکرٹری لیاقت لہڑی نے کہا کہ جب کلکٹر کسٹم کو یہاں بلایا جائے تو حکومتی اور اپوزیشن ارکان کے ساتھ تاجروں، ٹرانسپورٹروں اور چیمبر آف کامرس کے نمائندوں کو بھی بلایا جائے۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر ترین نے کہا کہ کسٹم کے ویئر ہاؤس میں آگ لگی نہیں بلکہ لگائی گئی۔ جوڈیشل کمیشن بنا کر واقعے کی تحقیقات کرائی جائے۔ اس موقع پر اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دیتے ہوئے ہدایت کی کہ چیف سیکرٹری واقعے کی تحقیقات کے لئے کمیٹی بنائیں جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کیا جائے جو 30 دن کے اندر اندر اپنی رپورٹ پیش کرے۔

Century Express Quetta

صدر کا بلوچستان کے ن لیگی رہنماؤں سے ٹیلی فونک رابطہ

اسلام آباد میں ملاقات صدر زرداری کی مصروفیات کے باعث نہ ہو سکی، دوستین ڈومکی

کوئٹہ (آن لائن) صدر مملکت پاکستان آصف علی زرداری کا پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی نواب جنگیز مری اور سینیٹر سابق وفاقی وزیر میر دوستین (باقی صفحہ 5 نمبر 22) ڈومکی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا گیا بلوچستان کی سیاسی صورت حال اور حالات کے حوالے سے خصوصی گفتگو کی گئی اور گزشتہ دنوں طے شدہ ملاقات مصروفیات کے باعث نہ ہو سکی بہت جلد ملاقات ہوگی پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر میر دوستین ڈومکی نے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ میری اور نواب جنگیز مری کی صدر مملکت اور پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری سے دو روز قبل اسلام آباد میں ملاقات کا وقت مقرر تھا۔

CamScanner

امن وامان — عوامی مسائل — اداریے، مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

15 MAY 2026

4 — 7

مستونگ: گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور انکے نائب سمیت 4 افراد اغوا

ڈاکٹر عبدالرزاق صابر گوادر سے کوئٹہ آرہے تھے، کھڈ کوچہ کے علاقے کند عمرانی بدرنگ پہنچے موٹر سائیکل سوار انہیں اغوا کر کے لے گئے

اطلاع ملنے پر علاقے میں تلاش کا آغاز، معاملے کی ہر پہلو سے تحقیقات جاری، متعلقہ ادارے متحرک ہیں، معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان

کوئٹہ/مستونگ (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) مستونگ میں نامعلوم مسلح افراد نے کوئٹہ آنے والے گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پرو وائس چانسلر، پرنسل سٹاف آفیسر اور ڈرائیور کو اغوا کر لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے کوئٹہ کراچی شاہراہ ... گزشتہ شام ناکہ بندی کی ہوئی تھی اسی دوران گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر سید منصور احمد، پرنسل سٹاف آفیسر لیکچرار ڈاکٹر محمد ارشاد اور ڈرائیور حاتم خان کے ہمراہ گاڑی میں کوئٹہ آرہے تھے کہ وہ جیسے ہی کھڈ کوچہ کے علاقے کند عمرانی بدرنگ پہنچے تو مسلح افراد نے ان کی گاڑی کو روکا کر گاڑی میں سوار چاروں افراد کو موٹر سائیکلوں پر اغوا کر کے لے گئے واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کی مکمل ناکہ بندی کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا دوسری جانب معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے بتایا کہ وائس چانسلر گوادر یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منصور احمد ... ایس او وائس چانسلر ارشاد احمد گزشتہ روز مستونگ کے قریب سے لاپتہ ہوئے اور ان کے موبائل فون بند ہیں اور سیکورٹی ادارے ٹریسنگ میں مصروف ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گوادر سے کوئٹہ سفر کے دوران وائس چانسلر اور پرو وائس چانسلر کا مستونگ کے قریب رابطہ منقطع ہوا سیکورٹی ادارے اور ضلعی انتظامیہ مشترکہ طور پر بازیابی کیلئے کوششیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی ہر پہلو سے تحقیقات جاری، متعلقہ ادارے متحرک ہیں حکومت معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے۔ واضح رہے کہ چند ماہ قبل بھی گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے ڈرائیور کو نامعلوم افراد نے کوئٹہ کے علاقے ... کے پاس سے اغوا کر لیا تھا اور 20 لاکھ روپے تاوان طلب کیا گیا تھا جبکہ 15 مارچ کو تربت سے کوئٹہ آنے والے تربت یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو بھی سوراب کے قریب روک کر ان کی گاڑی ... گئے تھے

کچلاک: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو بھائی جاں بحق

فائرنگ سے مارکیٹ میں بھگدڑ مچ گئی، پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں کو ہسپتال منتقل کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک مارکیٹ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو بھائی جاں بحق ہو گئے مقتولین کا تعلق کے پی کے سے تھا پولیس کے مطابق کچلاک بازار میں واقع مارکیٹ میں دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے دو بھائیوں محمد حسن اور محمد عاطف ولد رئیس خان پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں دونوں بھائی موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے فائرنگ سے مارکیٹ میں بھگدڑ مچ گئی اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں کو ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد انہیں پوسٹ مارٹم کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئیں پولیس نے بتایا کہ مقتولین کا تعلق کے پی کے کے علاقے مردان سے ہے جبکہ کچلاک پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

MASHRIQ QUETTA

دالبندین، نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، نوجوان اغوا، 2 افراد زخمی

مسلح افراد ویرم کو زبردستی گاڑی میں بٹھا کر فرار ہو گئے

دالبندین (آن لائن) نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، پندرہ سالہ نوجوان اغوا، دو افراد زخمی دالبندین میں نامعلوم کار سوار مسلح افراد نے فائرنگ کر کے دو افراد کو زخمی کرنے کے بعد پندرہ سالہ نوجوان کو اغواء کرلیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق واقعہ دالبندین کے نواحی علاقے میں پیش آیا جہاں نامعلوم افراد ایک کار میں سوار ہو کر .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

آئے اور اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں دو افراد محمد اعظم اور ابرار احمد شدید زخمی ہو گئے۔ مسلح افراد فائرنگ کے بعد پندرہ سالہ نوجوان ویرم ولد حاجی مسلم درانی کو زبردستی اپنے ساتھ گاڑی میں بٹھا کر نامعلوم مقام کی جانب فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے حرکت میں آ گئے

مستونگ: مسلح افراد نے درینگڑھ پولیس تھانے کو آگ لگا دی

حملہ آور واقعہ کے بعد فرار، فورسز نے تلاش کیلئے آپریشن شروع کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) مستونگ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد کا تھانے پر حملہ، تھانے کو نذر آتش کر دیا۔ سیکورٹی فورسز ذرائع کے مطابق جمعرات کو مستونگ کے علاقے درینگڑھ میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانے پر دھاوا بول دیا اس دوران انہوں نے تھانے .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کی عمارت کو نذر آتش کر دیا اور فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے میں ناکہ بندی کر کے حملہ آوروں کی تلاش شروع کر دی مزید کارروائی جاری ہے۔

ایف آئی اے نے جعلی امیگریشن مہریں لگوانے والے مسافر کو گرفتار کر لیا

محمد آصف کو فلائٹ نمبر ایف زیڈ 345 کے ذریعے پاکستان پہنچنے پر حراست میں لے لیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) ایف آئی اے امیگریشن نے کارروائی کرتے ہوئے جعلی امیگریشن مہریں لگوانے والے مسافر کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے ترجمان کے مطابق جمعرات کو ایف آئی اے نے فلائٹ نمبر ایف زیڈ 345 کے ذریعے پاکستان پہنچنے والے مسافر محمد آصف کو حراست میں لے لیا۔ ترجمان نے بتایا کہ گرفتار ہونے والے مسافر کے پاس موجود سفری دستاویزات پر جعلی اور بوگس مہریں لگی ہوئی تھیں آئی بی ایم ایس ٹریول ریکارڈ سے بھی مسافر .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کی مہریں جعلی ثابت ہوئیں گرفتار مسافر کو مزید قانونی کارروائی کیلئے ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کے حوالے کر دیا گیا۔ ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے ملزم آصف سے جعلی سفری دستاویزات کے معاملے پر مزید تفتیش شروع کر دی۔

Baakhabar Quetta

بارکھان، کلیئرنس آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 7 دہشتگرد ہلاک

سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کا سراغ لگا کر موثر کارروائی کی، شدید فائرنگ کا تبادلہ، بھاری اسلحہ گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد

ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشنز پوری قوت کے ساتھ جاری رکھے جائیں گے سیکیورٹی فورسز کا عزم

راولپنڈی + کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) گزشتہ روز پاک فوج اور فرنٹیئر کور بلوچستان نے ضلع بارکھان کے علاقے نوشام میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 'فتنہ الہندوستان' کے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کلیئرنس آپریشن انجام دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کا سراغ لگا کر موثر کارروائی کی، جس کے نتیجے میں شدید فائرنگ کے تبادلے میں 7 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے۔ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد ہوا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA
5
15 MAY 2026
8

خضدار زرعی مشینری کی تقسیم میں بے قاعدگیوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

بااثر اور سفارشی افراد بغیر کسی رکاوٹ کے سہولت حاصل کر لیتے ہیں اس ناانصافی کی وجہ سے کاشتکاروں کی پیداواری صلاحیت متاثر ہو رہی ہے، متاثرین

خضدار (بیورو رپورٹ) ضلع خضدار کے محکمہ زرعی انجینئرنگ (ایم ایم ڈی) میں بڑھتی ہوئی اقرباء پروری اور نااہل انتظامی آفیسران کی تعیناتی کے باعث مقامی زمیندار شدید مشکلات کا شکار ہیں کسانوں زمینداروں کا کہنا ہے کہ محکمے کا بنیادی مقصد زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور چھوٹے و درمیانے زمینداروں کو مشینری کی سہولت فراہمی کرنا ہےمگر بدقسمتی سے سفارش اور اقرباء پروری نے اس ادارے کو اپنی اصل ذمہ داریوں سے ہٹادی ہے تفصیلات کے مطابق محکمہ زرعی انجینئرنگ ایم ایم ڈی میں تعینات ایک مبینہ نااہل اور سفارشی ڈپٹی ڈائریکٹر کی پالیسیوں نے محکمے کی کارکردگی کو بری طرح سے متاثر کیا ہے اس نے اپنے من پسند افراد کو نوازنے کی پالیسی کے تحت بلڈوزر، ڈوزر اور دیگر زرعی مشینری کے گھنٹے میرٹ کے برعکس مخصوص لوگوں کو الاٹ کیے جا رہے ہیں نتیجتاً وہ زمیندار جو سالوں سے اپنی زمینوں کی بہتری کے لیے ان سہولیات سے محروم رہ گئے ہیں ان خیالات کا اظہار ضلع خضدار کے علاقہ نال زیدی، کرخ وڈھ وہیر، فیروز آباد، باغبانہ زہری ودیگر علاقہ کے زمینداروں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انکا کہنا ہے کہ زمینداروں نے کہا زرعی مشینری کی تقسیم میں شفافیت کا فقدان ہے جن افراد کو واقعی مشینری کی ضرورت ہے انہیں کئی کئی ماہ تک انتظار کرنا پڑتا ہے جبکہ بااثر اور سفارشی افراد بغیر کسی رکاوٹ کے سہولت حاصل کر لیتے ہیں اس ناانصافی کی وجہ سے کاشتکاروں کی پیداواری صلاحیت متاثر ہو رہی ہے اور زرعی لاگت میں بے جا اضافہ ہو رہا ہےمتاثرہ زمینداروں نے الزام عائد کیا ہے کہ محکمے میں میرٹ کی مکمل پامالی ہو رہی ہےانتظامی آفیسران کی نااہلی اور لاپرواہی کے باعث نہ صرف مشینری کا غلط استعمال ہو رہا ہے بلکہ محکمے کے مالی وسائل بھی ضائع ہو رہے ہیں ذرائع کے مطابق محکمہ ایم ایم ڈی میں مبینہ طور پر مسلسل مالی بے ضابطگیوں اور غلط انتظامی فیصلوں کی وجہ سے ایم ڈی ایم دیوالیہ ہونے کے قریب پہنچ چکا ہیزمیندار اور کسان برادری نے سوال اٹھایا ہے کہ جب محکمہ خود معاشی طور پر کمزور ہو رہا ہے تو زمینداروں کو ریلیف کیسے ملے گا اگر فوری طور پر اصلاحی اقدامات نہ کیے گئے تو زرعی شعبے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا خضدار جیسے زرعی ضلع میں اگر محکمہ زرعی انجینئرنگ ایم ایم ڈی ناکام ہوتا ہے تو اس کا براہ راست اثر خوراک کی پیداوار اور مقامی معیشت پر پڑے گا اس صورتحال پر زمینداروں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے ان کا مطالبہ ہے کہ محکمہ زرعی انجینئرنگ ایم ایم ڈی میں ایک غیر جانبدار انکوائری کرائی جائے تاکہ سفارش اور اقرباء پروری میں ملوث آفیسران کا تعین ہو سکیساتھ ہی میرٹ پر مبنی پالیسی کے تحت مشینری کی تقسیم کا نیا طریقہ کار وضع کیا جائے تاکہ اصل حق داروں تک سہولیات پہنچ سکیں کسانوں کے مطابق بلوچستان کی معیشت کا بڑا انحصار زراعت پر ہے اگر سرکاری ادارے ہی زمینداروں کو سہولت فراہم کرنے کے بجائے رکاوٹ بنیں گے تو کسان زراعت سے دلچسپی کھو بیٹھیں گے اس سے نہ صرف مقامی سطح پر بے روزگاری بڑھے گی بلکہ صوبے کی خوراکی خودکفالت بھی متاثر ہوگی۔

Century Express Quetta

بلوچستان کے اساتذہ عدم تحفظ کا شکار ہیں، ترجمان

ڈاکٹر عبدالرزاق صابر کی ساتھیوں سمیت اغواء کی مذمت، فوری بازیابی کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹیز اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن بلوچستان چیپٹر کے ترجمان نے اپنے بیان میں گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر منظور شاہ، ایک اور استاد و ڈرائیور کے اغواء کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے ساتھیوں کو نیشنل ہائی وے سے اغوا کیا گیا جو تاحال لاپتہ ہیں۔ بلوچستان میں اساتذہ عدم تحفظ، اغوا اور ٹارگٹ کلنگ جیسے سنگین خطرات کا سامنا کرتے رہے ہیں۔ ماضی میں بھی متعدد اساتذہ کو اغوا کیا گیا۔

CamScanner

بلوچستان میں صحافیوں کیساتھ مزید زیادتیاں نہیں ہونے دینگے!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان میں صحافیوں کے ساتھ مزید زیادتیاں نہیں ہونے دینگے۔ایوان کی ساری سیاسی جماعتیں بلوچستان کے صحافیوں کے ساتھ ہیں۔میڈیا ہاؤسز کے مالکان بلوچستان کو صرف بزنس مائنڈ سے دیکھ رہے ہیں۔میں نے وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات کوئٹہ میں میڈیا ہاؤسز انتظامیہ کی جانب سے نجی ٹی وی چینلز کے بیورو دفاتر کی بندش اور صحافیوں ومیڈیا ورکرز کو ملازمتوں سے جبری طور پر برطرف کرنے کا فوری نوٹس لینے کا کہا ہے۔کوئٹہ میں بیورو دفاتر کی بندش اور یہاں کے صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو بیروزگار کرنے کا سلسلہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔بلوچستان پاکستان کے سر کا تاج ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بلوچستان کے صحافیوں کے ساتھ مزید زیادتیاں نہ کرنے کے حوالے سے مذکورہ بیان صحافیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی ہے۔انہوں نے صحافیوں کے برطرفیوں کی مخالفت کی ہے جوکہ یقیناً قابل تعریف اقدام ہے۔اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک عرصے سے مختلف ٹی وی چینلز کے بیورو بند کرنے اوران میں کام کرنے والے صحافیوں کو برطرف کرنے کا ایک سلسلہ جاری ہے جوکہ صحافیوں کے معاشی قتل کے مترادف ہے کیونکہ ان میں صحافیوں کی ایک بہت بڑی تعداد کام کررہی ہے۔جو اپنے خاندانوں کی کفالت کررہے ہیں۔بلوچستان میں پرائیویٹ سیکٹر میں کارخانے اور فیکٹریاں نہ ہونے کے برابر ہیں۔اس طرح یہ ایک صنعت کا درجہ رکھتی ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس سے تسلسل کے ساتھ صحافیوں کو بہت بڑی تعداد میں برطرف کیا جارہا ہے۔اس سے یہ صرف ورکرز بلکہ ان کے پیچھے خاندانوں کے خاندان متاثر ہونگے۔

یہاں اس بات کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ کوئٹہ میں اخباری صنعت بھی بری طرح متاثر ہورہی ہے۔مختلف اخبارات سے بھی کارکنوں کو فارغ کیا جارہا ہے جوکہ بلاشبہ ان کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے اس کے علاوہ میڈیا کو ڈیجیٹل پر منتقل ہونے کی باتیں بھی ہورہی ہیں۔اس سے اخبارات میں کام کرنے والے سینکڑوں کی تعداد میں ورکرز بے روزگار ہوجائیں گے اس حوالے سے ان میں شدید تشویش پائی جارہی ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جوکہ بلاشبہ غریب عوام کے ہمدرد ہیں۔انہوں نے جس طرح بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صحافیوں کے حق میں جو مذکورہ بیان دیا ہے یہ ان کا صحافیوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار ہے۔انہوں نے وفاقی وزیر اطلاعات نشریات کو میڈیا ہاؤسز کی جانب سے بیوروز کو بند کرنے کے حوالے سے جو آگاہ کیا ہے وہ قابل تعریف اقدام ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
6 Daily: AZADI QUETTA 10
Dated 15 MAY 2026 Page No.

بلوچستان میں سیاسی استحکام، ترقی وخوشحالی کیلئے صوبائی حکومت، اپوزیشن سمیت اسٹیک ہولڈرز کا اہم کردار!

بلوچستان میں سیاسی استحکام اور ترقی کے لیے وفاقی اور صوبائی سطح پر تمام سیاسی جماعتوں اور سٹیک ہولڈرز کے درمیان ایک خوشگوار اور اہم اتفاق رائے دیکھنے میں آرہا ہے، جس کا مقصد صوبے کے طویل مدتی مسائل کا حل اور عوامی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ بلوچستان حکومت نے تمام سیاسی جماعتوں کے مشورے اور اتفاقِ رائے سے ایک جامع 10 سالہ صوبائی ایکشن پلان تیار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اپوزیشن نے صوبائی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام میں عوامی ضروریات کے مطابق شفاف منصوبوں کی شمولیت پر اتفاق کیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کی ترقی کو اپنی اولین ترجیح قرار دیا ہے اور وفاقی حکومت صوبائی حکومت کے ساتھ مل کر کوئٹہ۔کراچی نیشنل ہائی وے (N-25) اور دیگر اہم منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ سیاسی جماعتوں کے درمیان بات چیت اور تعاون ہی بلوچستان میں امن، روزگار اور پائیدار ترقی لاسکتا ہے۔ بہرحال اتفاقِ رائے کے باوجود صوبے میں امن وامان کی صورتحال اور کچھ علاقائی جماعتوں کی جانب سے وفاقی پالیسیوں پر تحفظات موجود ہیں۔ تاہم موجودہ قیادت تمام گروہوں کو ڈائیلاگ اور ترقیاتی عمل میں شامل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بلوچستان میں سیاسی استحکام کے لیے سب سے بڑا اتفاق رائے یہ ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کو شفافیت اور مقامی ضروریات کے مطابق چلایا جائے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مختلف سیاسی وسماجی شخصیات نے ملاقاتیں کیں، جن میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، باہمی دلچسپی کے امور اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کرنے والوں میں نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان، سابق صوبائی وزراء نواب ایاز جوگیزئی اور عبدالرحیم زیارتوال جبکہ ملک غفار ناصر، ملک مرزا خان اور اقصیٰ میروانی شامل تھیں۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے میں سیاسی ہم آہنگی کے فروغ، ترقیاتی عمل کی رفتار بڑھانے، عوامی مسائل کے حل اور مختلف جاری منصوبوں سے متعلق امور پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں سیاسی ہم آہنگی، باہمی مشاورت اور مفاہمتی عمل کے فروغ پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی و سماجی حلقوں کو ساتھ لے کر چلنا اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ کاوشیں کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبے کے تمام اضلاع میں ترقی وخوشحالی سمیت سیاسی ہم آہنگی کے حوالے سے اقدامات انتہائی خوش آئند ہیں، یہ ایک عوام دوست پالیسی ہے جو صوبے میں سیاسی استحکام کے ساتھ چیلنجز اور مسائل حل کرنے میں مدد دے گی۔ بلوچستان کئی برسوں سے مسائل کا شکار ہے، ترقی، امن وامان کے حوالے سے چیلنجز موجود ہیں مگر ان کو حل کرنے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت کے اقدامات کا درست سمت میں ہونا شرط ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

حکومت بلوچستان

6

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated 15 MAY 2026

بلوچستان میں سمارٹ لاک ڈاؤن یا معاشی قتل۔۔۔؟

بلوچستان میں نافذ کیے جانے والے نام نہاد "سمارٹ لاک ڈاؤن" نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ آخر حکومتی فیصلوں کا بوجھ ہمیشہ غریب عوام، چھوٹے تاجروں اور دیہاڑی دار طبقے پر ہی کیوں ڈالا جاتا ہے؟ انتظامیہ کی جانب سے کورونا، سکیورٹی یا کسی بھی ہنگامی صورتحال کے نام پر بازار بند کرانا، کاروباری اوقات محدود کرنا اور دکانوں کو زبردستی سیل کرنا اب ایک مستقل طرز حکمرانی بنتا جا رہا ہے، مگر افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ ان اقدامات میں نہ تو شفافیت دکھائی دیتی ہے اور نہ ہی انصاف۔ سمارٹ لاک ڈاؤن کا مقصد مخصوص علاقوں میں محدود اور مؤثر پابندیاں لگانا تھا تاکہ عوامی زندگی مکمل طور پر مفلوج نہ ہو، مگر بلوچستان میں اس پالیسی کو جس انداز میں نافذ کیا جا رہا ہے وہ "سمارٹ" کم اور "انتقامی" زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ ایک طرف بڑے کاروباری مراکز، بااثر افراد اور مخصوص حلقوں کو مکمل آزادی حاصل ہے جبکہ دوسری جانب چھوٹے دکانداروں، ریڑھی بانوں اور متوسط طبقے کے تاجروں پر قانون کا پورا زور آزمایا جا رہا ہے۔ سب سے زیادہ تشویشناک پہلو پولیس اور انتظامیہ کے کردار پر اٹھنے والے سوالات ہیں۔ تاجروں کی جانب سے بارہا یہ شکایات سامنے آ رہی ہیں کہ بازاروں میں چھاپوں، دکانوں کی بندش اور جرمانوں کے نام پر کھلی لوٹ مار کا سلسلہ جاری ہے۔ کہیں "چالان" کے نام پر رقم وصول کی جا رہی ہے تو کہیں دکان کھلی رکھنے کی اجازت غیر رسمی لین دین سے مشروط کر دی گئی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے اگر عوامی خدمت کے بجائے خوف اور استحصال کی علامت بن جائیں تو پھر ریاستی رٹ نہیں بلکہ عوامی نفرت جنم لیتی ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ بلوچستان پہلے ہی بدترین معاشی بحران، بے روزگاری اور تجارتی جمود کا شکار ہے۔ چھوٹا تاجر بمشکل اپنے گھر کا چولہا جلا رہا ہے، مگر حکومتی پالیسیوں نے اس کی رہی سہی سانسیں بھی روک دی ہیں۔ دکان بند ہوگی تو مزدور کی دیہاڑی بند ہوگی، کاروبار رکے گا تو خاندان فاقوں تک پہنچیں گے۔ کیا حکومت نے کبھی یہ سوچا کہ مسلسل بندشوں سے متاثر ہونے والے تاجروں کے لیے کوئی ریلیف، ٹیکس معافی یا مالی پیکیج کیوں موجود نہیں؟ یہ بھی لمحہ فکریہ ہے کہ لاک ڈاؤن کے فیصلوں میں تاجروں کو اعتماد میں لینے کے بجائے صرف حکم سنایا جاتا ہے۔ جبری اقدامات، دھمکیاں اور طاقت کا استعمال کسی بھی مسئلے کا حل نہیں۔ اگر حکومت واقعی عوامی مفاد چاہتی ہے تو اسے اعتماد، مشاورت اور شفاف حکمتِ عملی اپنانا ہوگی۔ بصورتِ دیگر یہ تاثر مزید مضبوط ہوگا کہ سمارٹ لاک ڈاؤن دراصل "سمارٹ کرپشن" کا نیا ذریعہ بن چکا ہے۔ بلوچستان کے عوام پہلے ہی احساسِ محرومی کا شکار ہیں۔ ایسے میں اگر ریاستی ادارے انصاف کے بجائے استحصال کی علامت بن جائیں تو اس کے نتائج خطرناک ہو سکتے ہیں۔ حکومت کو فوری طور پر اس صورتحال کا نوٹس لینا چاہیے، پولیس اور انتظامیہ کے کردار کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہئیں اور تاجروں کو بلاجواز ہراساں کرنے کا سلسلہ بند کیا جانا چاہیے۔ ریاست کی طاقت کمزور کو کچلنے کے لیے نہیں بلکہ اسے سہارا دینے کے لیے ہوتی ہے۔ اگر یہی طاقت غریب کے رزق پر پہرہ بن جائے تو پھر سوال صرف لاک ڈاؤن کا نہیں، پورے نظامِ حکمرانی کی ناکامی کا بن جاتا ہے۔

CamScanner

Allowing informal trade

The economic landscape of Balochistan, a province already grappling with historical marginalization and systemic neglect, has been pushed toward an abyss following the stringent closure and regulation of border trade with Iran and Afghanistan. For decades, the informal economy often dismissively labeled as "smuggling" has served as the primary, and in many cases the only, lifeline for millions. In a region where the state has failed to establish a robust industrial base or provide meaningful public sector employment, the movement of fuel, food, and basic commodities across these porous frontiers is not merely a matter of commerce; it is a survival mechanism. The recent crackdown on these traditional trade routes has disconnected the umbilical cord of the local economy, leading to a catastrophic surge in unemployment and an unprecedented deepening of poverty that threatens the social fabric of the province. The gravity of the situation cannot be overstated. Families that have depended on cross-border trade for generations now find themselves without a source of income, as the "informal" business that once sustained local markets is throttled by security-led restrictions and administrative bottlenecks. While the government may argue that such measures are necessary for national security and the formalization of the economy, these objectives cannot be achieved at the cost of mass starvation. Policy decisions made in distant corridors of power often fail to account for the unique socio-economic realities of Balochistan's border districts. When the state removes a citizen's primary means of subsistence without offering a viable, immediate alternative, it doesn't just foster poverty; it breeds resentment and desperation. The current crisis demands a paradigm shift in how the state views Balochistan's economic connectivity. The transition from an informal to a formal economy should be a gradual, inclusive process, not a sudden execution of livelihoods. It is essential that the government immediately eases restrictions on small-scale informal trade to provide short-term relief to the masses. Simultaneously, there must be a concerted effort to invest in local infrastructure, agriculture, and small-scale industries that can absorb the displaced workforce. Balochistan needs more than just security checkposts; it needs border markets, vocational training centers, and a clear roadmap for economic integration. If the state continues to prioritize regulation over the welfare of its people, it risks turning a localized economic downturn into a permanent humanitarian and security crisis. The time to act is now, before the cycle of poverty becomes an inescapable legacy for the next generation.

CamScanner